رائے دینے کی جرات نہیں کر سکتا۔ مسلمان مارے جاتے ہیں، ان کے گھروں اور دکانوں اور کارخانوں کو آگ لگائی جاتی ہے، اُن کے مردوں ہی سے نہیں عورتوں اور بچوں سے شدید بہیمیت کا سلوک کیا جاتا ہے، انہیں جلتی آگ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ گھروں کو مکینوں سمیت آگ لگا دی جاتی ہے۔ آخر میں گرفتاریاں بھی مسلمانوں ہی کی زیادہ ہوتی ہیں۔ اور انہیں پر مقدمات چلتے ہیں۔ اور سزائیں ملتی ہیں۔ کلکتہ کے اخبار "سنڈے" کے حوالے سے مولف کا یہ کہنا صحیح ہے کہ پہلے آر ایس ایس کے لوگ مسلمانوں کو "ہندوستانی بنانے" کی بات کہتے تھے لیکن اب وہ "ہندوانے" (ہندو بنانے) کی بات کرتے ہیں۔ یہ ہیں معنی انڈیا کے سیکولرزم کے۔

کتاب کا زیادہ حصہ بیانیہ ہے۔ حالانکہ اگر مختلف رپورٹوں اور اخبارات اور سرکاری بیانات کے حوالے دیئے جاتے (جو بہت کم دیئے گئے ہیں) اور ضروری اعداد و شمار شامل کیے جاتے تو اچھا ہوتا۔ علاوہ ازیں ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جو ہندوؤں کے مذہبی عقائد کے بے تکے پن (اور ملیچھوں کے متعلق ان کے نظریات اور منوجی سے بنکم چٹرجی تک اُن کے مسلم دشمن تصورات کو بیان کرنے کے ساتھ ایک باب میں یہ بتاتی کہ انہوں نے مسلمان حکمرانوں کے خلاف کیا کیا سازشیں کیں (صرف جنگی مرہٹہ حملوں کا مجمل ذکر کیا گیا ہے) پھر انگریزوں کے ساتھ مل کر کس طرح مسلمانوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کی۔ پھر آزادی کے بعد اُن کے منصوبے (ان کے لیڈروں کے اقوال، نہرو رپورٹ اور ودیا مندر اسکیم اور وردھا اسکیم کی روشنی میں) کیا تھے، پاکستان کی تشکیل کی مخالفت کس کس طرح کی۔ جب تقسیم ملک کا فیصلہ ہو گیا تو مسلم کشی کے طوفان کے ساتھ انہوں نے علاقوں کی تقسیم اور سرحدی خط کے تعین میں سازشیں کر کر کے کیا زیادتیاں کیں، نیز اثاثوں کی تقسیم میں پاکستان کے ساتھ کیا ظلم روا رکھا۔ اور اب وہ تشکیلِ پاکستان کا انتقام ایک طرف ہندوستان کے مسلمانوں کی مسلسل خونریزی اور تباہی سے لے رہے ہیں اور دوسری طرف پاکستان کے خلاف بار بار فوجی طاقت استعمال کرنے کے بہانے نکالتے ہیں اور ڈپلومیٹک سطح پر اور عالمی پروپیگنڈے کے دائرے میں وہ کس طرح پاکستان کو ہر معاملے میں زک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر یہ کام شاید پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں زیادہ بہتر طور پر کیا جا سکتا ہے۔